سوال

اگرایک عورت کا خاوند مسلمان ہوجائے اوروہ خود مسلمان نہ ہو توکیا ان کا نکاح باقی رہے گا؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر خاوند مسلمان ہوجائے اوراس کی بیوی یہودی یا عیسائی ہو توان کا نکاح باقی رہے گا اگرچہ بیوی مسلمان نہ بھی ہو، کیونکہ اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کرنا جائز ہے ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ (المائدة : 5)

آج تمھارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئیں اوران لوگوں کا کھانا تمھارے لیے حلال ہے جنھیں کتاب دی گئی اور تمھارا کھانا ان کے لیے حلال ہے اور مومن عورتوں میں سے پاک دامن عورتیں اوران لوگوں کی پاک دامن عورتیں جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی، جب تم انھیں ان کے مہر دے دو، اس حال میں کہ تم قید نکاح میں لانے والے ہو، بدکاری کرنے والے نہیں اور نہ چھپی آشنائیں بنانے والے اور جوایمان سے انکار کرے تو یقینا اس کا عمل ضائع ہوگیا اور وہ آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں سے ہے ۔

امام ابن قدامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

اگر عورت اہل کتاب سے ہو اوراس کا شوہر دخول سے پہلے یا بعد میں اسلام قبول کرلے ، یا دونوں میاں بیوی ایک ساتھ اسلام لے آئیں ، تونکاح اپنی حالت پر برقرار رہتا ہے ، چاہے اس کا شوہر اہل کتاب سے ہو یا نہ ہو؛ کیونکہ مسلمان کےلیے اہل کتاب کی عورت سے نکاح کرنا جائز ہے ، تو موجود نکاح کو برقرار رکھنا بدرجہ اولی جائز ہوگا ۔ جو علماء اہل کتاب کی عورت سے نکاح کے جواز کے قائل ہیں ان کے مابین اس مسئلے میں کوئی اختلاف نہیں ہے ۔ (دیکھیں : المغنی، جلد نمبر 7 ، ص169)

اگر خاوند مسلمان ہوجائے اوراس کی بیوی اہل کتاب سے نہ ہو اورابھی تک دخول بھی نہیں ہوا توان کے درمیان فوراجدائی کروادی جائے گی ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ وَآتُوهُمْ مَا أَنْفَقُوا وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ (الممتحنة : 10)

اگر تم جان لو کہ وہ مومن ہیں تو انھیں کفار کی طرف واپس نہ کرو، نہ یہ عورتیں ان کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر) ان کے لیے حلال ہوں گے ۔ اور انھیں دے دو جو انھوں نے خرچ کیا ہے اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ ان سے نکاح کرلو، جب انھیں ان کے مہر دے دو ۔ اور کافر عورتوں کی عصمتیں روک کر نہ رکھو ۔

اگر خاوند مسلمان ہوجائے اوراس کی بیوی اہل کتاب سے نہ ہو اور دخول ہوچکا ہوا، تو وہ ایک دوسرے کےلیے حلال نہیں ہیں الا یہ کہ بیوی اسلام قبول کرلے ۔ اگر بیوی نے اسلام قبول نہیں کیا اورعدت گزرگئی تو وہ کسی دوسرے مرد سے شادی کرسکتی ہے ، لیکن اگر وہ کسی دوسرے مرد سے نکاح نہیں کرتی اورعدت گزرجانے کے بعد کسی وقت اسلام قبول کر

لیتی ہے تو وہ اپنے خاوند کی طرف سابقہ نکاح کے ساتھ ہی لوٹ سکتی ہے؛ کیونکہ ابو العاص بن ربیع رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی زینب رضی اللہ عنہا کے شوہر تھے۔ وہ زینب رضی اللہ عنہا کے اسلام قبول کرنے کے کافی عرصہ بعد مسلمان ہوئے؛ کیونکہ زینب رضی اللہ عنہا نے بعثت کے ابتدائی دور میں ہی اسلام قبول کر لیا تھا، جبکہ ابو العاص رضی اللہ عنہ نے صلحِ حدیبیہ کے بعد اسلام قبول کیا۔ ان دونوں کے اسلام کے درمیان تقریباً اٹھارہ سال کا فرق تھا، لیکن نبی ﷺ نے زینب رضی اللہ عنہا کو ان کے پہلے نکاح پر ہی ابو العاص رضی اللہ عنہ کی طرف لوٹا دیا، نیا نکاح نہیں کیا۔

اگر کسی کافر نے حالت کفر میں کسی ایسی عورت سے نکاح کیا ہو جس سے نکاح کرنا اسلام میں حرام ہے تو اس کے مسلمان ہونے کے بعد ان نکاح باطل قرار پائے گا اور ان کے درمیان تفریق کروادی جائے گی۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ

شیخ عطاء الرحمن علوی